سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا

جدول

پڑوسی کے 3 حُقوق قسط دوم

22 مئی، 2025

سیکھنے سِکھانے کے حلقوں کا جدول

(1): مختلف مَوضوعات پر مختصر بیان: 5 منٹ (2): دُعا یاد کرنا: 5 منٹ (3): جائزہ: 5 منٹ۔ کُل دورانیہ: 15 منٹ

آج کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں پڑوسی کے 3 حقوق قسط دوم سکھائے جائیں گے اور گھر سے نکلتے وقت کی دعا یاد کروائی جائے گی۔ اور آخر میں نیک اعمال کے رسالے سے اجتماعی جائزہ بھی لیا جائے گا۔ اِنْ شآءَ اللہُ الکَرِیم!

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو جمعہ کے دن مجھ پر 80 بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسی کے 3 حقوق قسط دوم

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ (پارہ: 5، النساء: 36)	ترجمۂ کنز العرفان: قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی (کے ساتھ اچھا سلوک کرو)۔

پڑوسی 2 طرح کے ہیں (1): جس کی رہائش ہمارے قریب ہو، اُسے قریب کا پڑوسی کہتے ہیں (2): جس کی رہائش ہم سے کچھ فاصلے پر ہو، اُسے دُور کا پڑوسی کہا جاتا ہے۔[2] علمائے کرام فرماتے ہیں: گھر کی سیدھی جانب، الٹی جانب، آگے اور پیچھے 40، 40 گھر پڑوسی ہیں۔[3] اگر فلیٹ وغیرہ میں رہتے ہیں تو اوپر اور نیچے کے گھر بھی پڑوس میں شامل ہوں گے۔

---

1 ... الترغیب فی فضائل الاعمال، باب مختصر من الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ: 14، حدیث: 22۔
2 ... تفسیر مدارک التنزیل، پارہ: 5، سورۃ النساء، تحت الآیت: 36، جلد: 1، صفحہ: 357۔
3 ... نعیمی، پارہ: 5، سورۃ النساء، تحت الآیت: 36، جلد: 5، صفحہ: 84۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے آقا مکی، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی قسم وہ جنّت میں نہیں جائے گا جس کے شَر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔[1]

پڑوسی کے 3 حقوق

پڑوسی چاہے نیک ہو یا گنہگار، دوست ہو یا دشمن، ہم پر اس کے بہت سے حقوق ہیں۔ جن میں سے 3 ہم پہلے سیکھ چکے 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): پڑوسی کی ضرورت پوری کرنا (2): بیمار ہو تو عیادت کرنا (3): غَم خواری کرنا۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھیں گے:

پہلا حق : اِحسَان کرنا

وضاحت: بِلابَدَل نیکی کو اِحسان کہتے ہیں۔[2] یعنی سامنے والے سے شکریہ اور بدلے وغیرہ کی اُمّید رکھے بغیر صِرف وصِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر اس کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرنے کو اِحسَان کہیں گے۔ مثلاً ❁ پڑوسی تنگ دست ہے، اپنے بچوں کو اچھی تعلیم نہیں دلوا سکتا تو اس کے بچوں کو اچھی تعلیم دلوا دینا ❁ پڑوسی کے پاس اپنی بہن بیٹی کی شادی کے لئے اسباب نہیں ہیں، اسباب مہیا کر دینا ❁ پڑوسی بیمار ہے اور علاج نہیں کروا سکتا، اس کا علاج کروا دینا وغیرہ۔ نبی کریم، رؤوف الرحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیئے کہ اپنے پڑوسی پر احسان کرے۔[3]

دوسرا حق : تکلیف نہ دینا

وضاحت: یہ خیال رکھا جائے کہ ہماری طرف سے پڑوسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے، نہ ہاتھ سے، نہ

---

1 .... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان التحریم ایذاء الجار، صفحہ: 41، حدیث: 46۔
2 .... لمعات التنقیح، کتاب الایمان، جلد: 1، صفحہ: 208، تحت الحدیث: 2۔
3 .... مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی اکرام الجار والضَّیف، صفحہ: 42، حدیث: 48۔

زبان سے، نہ کردار سے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فلاں عورت دن میں روزہ رکھتی ہے، رات کو قیام کرتی ہے (نمازیں پڑھتی ہے) اور اپنے پڑوسیوں کو تکلیف بھی پہنچاتی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ (عورت) جہنمی ہے۔[1]

مختصر شرح: یعنی پڑوسیوں کو تکلیف دینا جہنمیوں والا کام ہے، اگر یہ عورت اپنے اس کام سے توبہ نہ کرے (پڑوسیوں سے معافی تلافی نہ کرے) تو جہنم میں جائے گی، اس کے نوافل کام نہ آئیں گے کہ نوافل سے لوگوں کے حقوق معاف نہیں ہوتے۔[2]

تیسرا حق: جنازہ پر حاضر ہونا

وضاحت: خدانخواستہ اگر پڑوسی یا اس کا کوئی عزیز وفات پا جائے تو اس کے غَم میں مکمل شرکت کرنا، غسل، کفن سے لے کر تدفین تک جس جس معاملے میں اسے ہماری ضرورت ہو ساتھ نبھانا چاہئے! یاد رہے! نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے (کہ چند لوگوں نے پڑھ لی تو سب کا فرض اُتر گیا، کسی نے نہ پڑھی تو جس جس کو خبر ملی تھی، سب گنہگار ہوئے)[3] نماز جنازہ پڑھ کر دفن کے لئے قبر تک جانا بھی پڑوسی کا حق ہے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، میں نے اللہ پاک پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی

---

1 ....شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، جلد:7، صفحہ:79، حدیث:9546۔
2 ....مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:577، بتغیر قلیل۔
3 ....بہار شریعت، جلد:1، جز:ب، صفحہ:825، حصہ:4، بتغیر قلیل۔

طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے۔[1]

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1): اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2): پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3): ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4): رات میں سُوْرَۃُ الْمُلْک پڑھ یا سن لی؟ (5): ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُوْرَۃُ الْاِخلاص پڑھی؟ (6): کنزُالاِیمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات مع ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ (7): شجرے کے اوراد پڑھے؟ (8): 313 بار دُرود شریف پڑھے؟ (9): آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10): کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11): فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12): 12 منٹ مکتبۃُ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13): اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14): غصے کا علاج کیا؟ (15): اپنا جائزہ کیا؟ (16): اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17): آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18): مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھا، یا پڑھایا؟ (19): عشاء کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20): 2 گھنٹے دینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21): فجر کے لئے جگایا؟ (22): دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23): گھر درس ہوا؟ (24): مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25): سنّت کے مُطابِق لباس پہنا؟ (26): زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27): ایک مشت داڑھی ہے؟ (28): گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29): سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟ (30): مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31): کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32): ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33): تہجُّد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟ (34): اَوّابِین یا اِشْراق و چاشت پڑھیں؟ (35): عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36): 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37): دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں؟ (38): جھوٹ، غیبت اور چغلی سے بچے؟ (39): کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟ (40): ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41): وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42): عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43): صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟

---

1 .... سنن ابو داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا خرج من بیتہ، صفحہ: 796، حدیث: 5096۔

(44): مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟ (45): بعدِ فجر تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46): کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47): چوک درس دیا یا سنا؟ (48): والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49): اِسْرَاف سے بچے؟ (50): ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51): تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق مسئلہ حل کیا؟ (52): زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53): فضول باتوں سے بچے؟ (54): مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55): عمامہ شریف باندھا؟ (56): ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57): اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58): ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سنا؟ (59): ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60): یومِ تعطیل اِعْتِکَاف کیا؟ (61): مریض یا دکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62): ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63): ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سنا؟ (64): علاقائی دورہ کیا؟ (65): پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟